الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

Name : **Syed Muhamamd Nadeem**	Serial No : **18638**	MODE: **Regular**
Address : **Pakistan Karachi**	Date : **2/13/2013**	
Subject : **AQAID**	Contact No:	
Writer : عبد اللہ اسلم	Email :	

Islam may kisi larkay ya larki ko goud lena kaisa hay ?
Kion kay meri shadi ko 6 saal say ziada ka arsa guzar chuka hay or koi olad nahi hay ham chaten hain kay koi Larka ya Larki goud lay len magar is ki kia sarayat hain ?

اسلام میں کسی لڑکی یا لڑکے کو گود لینا کیسا ہے؟ کیوں کہ میری شادی کو چھ سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور کوئی اولاد (بودھا) نہیں ہے ہم چاہتے ہیں کہ کوئی لڑکا یا لڑکی گود لے لیں مگر اس کی کیا شرائط ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

کسی دوسرے کی اولاد کو گود لیکر اپنی اولاد کی طرح اسکی تعلیم و تربیت اور دیکھ بال کرنا شرعاً جائز اور درست ہے اور اسپر اجر و ثواب بھی ہے لیکن کسی کو گود لینے سے وہ شرعاً اسکے حقیقی بیٹے کی طرح نہیں بن جاتا بلکہ وہ بدستور غیر محرم ہی رہتا ہے اور میراث میں بھی اسکا کوئی حصہ نہیں ہوتا اسی طرح اسکو پکارنے میں اور جہاں (اسکول، نکاح فارم وغیرہ میں) اسکی ولدیت لکھنے کی ضرورت پیش آتی ہو وہاں اسکے حقیقی والد کا نام لکھنا ضروری ہے اسے اپنی طرف منسوب کرنا سخت گناہ کی بات ہے جس سے احتراز لازم ہے۔

قال تعالیٰ:- وما جعل أدعياءكم أبناءكم ذلكم قولكم بأفواهكم (احزاب ٤)
وفي أحكام القرآن:- كان من مركومات الجاهلية (إلى قوله) أن الرجل إذا تبنى ولد غيره صار ملحقاً بنسبه وأجريت عليه سائر أحكام البنوة من الميراث والمحرمات وكان هذا تغيير شرائع الله سبحانه وتعالى من عند أنفسهم (وبعد أسطر) وهو من اقبح المحرمات الخ (٢٨٩/٣)- والله أعلم

كتبه
عبد الله أسلم عفي عنه وعن والديه
دار الإفتاء جامعه بنوریہ سائٹ کراچی
٤، ذی القعدة ١٤٣٤ھ

الجواب صحیح
سید نادر جان عفا عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٤، ذی القعدہ ١٤٣٤ھ

الجواب صحیح
محمد یوسف
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
ذی القعدہ ١٤٣٤ھ

دار الافتاء
١٨٦٣٨
١٤٣٤/١١/٨ھ

13/9/13